2023年5月16日ジャング紙ラホール版6面

پاکستانی خاتون کوہ پیما کو سلام

16مئی ، 2023

ذہنی و جسمانی طور پر انتھک، نیند سے بے پرواہ، خوراک کے مسائل کا سامنا اور خصوصاً خوش اسلوبی کے ساتھ مسلسل کئی دن منفی 30 سے 40 سینٹی گریڈ میں رہنا کوہ پیمائی کا خاصا ہے۔ قدم قدم پر موت دکھائی دینے والی مہمات سر کرنے کیلئے ہر سال ہزاروں کی تعداد میں لوگ دنیا بھر سے عازم سفر ہوتے ہیں جن میں کامیابی چند ایک کا مقدر بنتی ہے۔ پاکستانی خواتین نے ان کامیاب مہمات میں وطن عزیز کا نام شامل کرنے کی جو سعی کی ہے وہ یقیناً دوسروں کے مقابلے میں کئی گنا چیلنجوں کی حامل سمجھی جاتی ہے۔ قومی کوہ پیما نائلہ کیانی نے 8849 میٹر دنیا کی بلند ترین چوٹی ماؤنٹ ایورسٹ سر کی ہے۔ جس کے بعد وہ آٹھ ہزار میٹر سے زیادہ اونچی پانچ چوٹیوں پر قدم رکھنے والی پہلی اور ماؤنٹ ایورسٹ پر پہنچنے والی دوسری پاکستانی کوہ پیما بن گئی ہیں۔ انھوں نے 2021 میں 8035 میٹر اونچی گیشر برم دو ، جولائی 2022ء میں 8611 میٹر بلند، دنیا کی دشوار ترین اور دوسرے نمبر پر آنے والی کے ٹو اور 8068 میٹر گیشر برم ایک جبکہ رواں برس 8091 میٹر بلند انا پورنا تسخیر کرنے کا کارنامہ انجام دیا۔ قبل ازیں پہلی پاکستانی خاتون ثمینہ بیگ 2013 میں ماؤنٹ ایورسٹ سر کر چکی ہیں جنھیں بر اعظم کی سات بلند ترین چوٹیوں پر قدم رکھنے کا بھی اعزاز حاصل ہے۔ ایورسٹ کو اپنے خد و خال اور روٹ کی وجہ سے کے ٹو جیسی دوسری بلند ترین چوٹی کے مقابلے میں آسان ہدف قرار دیا جاتا ہے جسے اب تک صرف چار پاکستانی کوہ پیما سر کر چکے ہیں جن میں نائلہ کیانی نے اپنا نام ثبت کر کے دوسری پاکستانی خاتون پیما ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ الپائن کلب آف پاکستان کے مطابق نائلہ کیانی نہ صرف گاشر برم دو سر کرنے والی پہلی پاکستانی خاتون کوہ پیما کے طور پر ابھری ہیں بلکہ آٹھ ہزار میٹر سے زیادہ بلندی کی حامل پانچ چوٹیوں کی تسخیر کا اعزاز رکھتی ہیں۔ قوم ان کامیابیوں پر فخر کرتی ہے۔